



سوال

(105) نماز جنازہ میں قرآۃ با بھر ثابۃ ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ میں قرآۃ با بھر ثابۃ ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز جنازہ میں قرأت با بھر ثابۃ ہے، الوداؤد اور ترمذی و نسائی میں ابن عباس سے مروی ہے۔

((انہ صلی علی جنازۃ فقرأ بفاتحۃ الكتاب وقال لتعلموا اننا سننتہ))

اور ایک روایت میں یہ لفظ ہے۔

((فقرأی بفاتحۃ الكتاب وسورة وجر فلما فرغ قال سننتہ وحق))

یعنی ابن عباس نے ایک جنازہ پر نماز ادا فرمائی، اس میں سورہ فاتحہ اور سورہ بھر سے پڑھی، بعد فراغ فرمایا یہ سنت اور حق ہے، دوسری روایت سے جو کہ ابوامامہ بن سہل سے مسند شافعی میں مروی ہے، سرا پڑھنا ثابۃ ہوتا ہے، واللہ اعلم۔ عبد الجبار عمر پوری۔ (فتاویٰ عمر پوری ص ۱۰ الجواب صحیح والقرآۃ با بھر بیچ الراقم علی محمد سعیدی)

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 05 ص 185



محدث فتویٰ